بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# نظـرات

آج دنیائے عـلم میں جو ذهنی و فکری بیداری پیدا هوئی هے وہ ایک مسلسل عمل کا نتیجه هے ، ایک فرد سے دوسرے فرد تک ، ایک طبقے سے دوسرے طبقے تک ، اور ایک نسل سے دوسری نسـل تک عـلم منتقل هوتا رها ، نت نئے تجربات اور فـکر کی جولا نگاہ میں افادہ اور استفادہ کا عمـل آج بهی جاری هے ، عـلم کی اس منتقلی میں قرطاس و قلم نے جو خدمات سر انجـام دیں وہ بنیادی اهمیت رکهتی هیں ، انقـلاب ذهنی کے لئے قـلم کو بارگاہ ایزدی سے جو قوت حاصل هوئی "ألذی عـلم بالقلم " کی آیت قرآنی میں اسی کی طرف واضح اشارہ موجود هے ۔

ماهنامه فکرونظر نے گذشته اکیس بائیس برس سے قرطاس و قـلم کے ذریعے ارباب فکر و دانش کے تحقیقی و فکری مقـالات اپنے قارئین تک پهنچانے کی حـتی المقدور کوشش کی ، اور هر قسم کی مصنوعی حدود قیـود سے آزاد هـو کر اسـلامی نقطه نظر پیش کرنے کے لئے فاضل مقـاله نگار حضرات کی محققانه تحریروں سے فکرونظر کے صفحـات کو رونق بخشی ۔ ۱۹۸۴ ء کا آغاز هم اس عـزم صمیم کے ســاتهـ کرتے هیں که اس مجـله کی ظاهـری و معنـوی خوبصورتی کو دوبالا کرنے کیلئے کوشش کریں گے ۔ کسی بهی علمی رساله کی روح اس میں طبع هونے والے فـکر انگیز مقالات هوتے هیں ، اسکے لئے هم اهـل علم سے تعاون کے خواستگار هیں ، فکرونظر کے صفحـات ان کے مقالات کے لئے حاضر هیں ، رساله کا ظاهری حسن بهی جمالیاتی حس کی تسکین کے لئے بےحد ضروری هوتا هے چنانچه هم ایک بار پهر خط نسخ کا آغاز کر رهے هیں ، امید هے که ادارہ کے جدید الیکٹرونک پریس سے طباعت کے بعد رساله کی دیدہ زیبی میں اضافه هو گا ۔

" مدیر "